# شلوار ٹخنوں سے نیچے ہونے
# کی صورت میں وضو کا ٹوٹنا

محمد سعید عمران

**بشکریہ**

جناب ابو محمد خُرم شہزاد

نبی ﷺ سے روایت کی جاتی ہے کہ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

ایک آدمی اپنا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: جاکر دوبارہ وضو کرو، چنانچہ وہ گیا اور اس نے (دوبارہ) وضو کیا، پھر آیا تو آپ ﷺ نے دوبارہ فرمایا: جاکر پھر سے وضو کرو، چنانچہ وہ پھر گیا اور تیسری بار وضو کیا، پھر آیا تو ایک شخص نے آپ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا بات ہے! آپ ﷺ نے اسے وضو کرنے کا حکم دیا پھر آپ ﷺ خاموش رہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنا تہہ بند ٹخنے سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا، اور اللہ تعالیٰ ٹخنے سے نیچے تہبند ٹکا کر نماز پڑھنے والے کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

امام ابوداود نے اسے سنن میں موسیٰ بن اسماعیل بحوالہ ابان بحوالہ یحییٰ بحوالہ جعفر بحوالہ عطاء بن یسار ذکر کیا ہے۔

(سنن ابوداود ح 638 اور ح 4086، مسند البزار ح 8762، سنن الکبریٰ للبیہقی ح 3304، ح 3305)

حافظ زبیر نے اس کی سند کو حسن کہا ہے۔ اور یہ لکھا ہے کہ ابو جعفر المدنی کو ترمذی نے حسن کہا ہے، اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

شعیب ارنوؤط نے اس کی سند کو "ابو جعفر" کی جہالت کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔ جبکہ اس کے باقی راوی ثقہ ہیں۔

شیخ البانی نے اسے ضعیف کہا ہے۔

عبدالمنان نورپوری کہتے ہیں کہ:

مرعاۃ المفاتیح میں حدیث ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کپڑا لٹکا کر نماز پڑھنے والا وضوء اور نماز دونوں دہرائے۔ مرعاۃ المفاتیح میں حدیث ہے۔۔(عربی متن حذف)۔ حضرت عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کا ایک صحابی بیان کرتا ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اور اس کا تہہ بند ٹخنوں سے نیچے تھا آپ ﷺ نے اس کو کہا جا وضوء کر پس وہ گیا، وضوء کیا پھر آیا آپ ﷺ نے اس کو پھر کہا جا وضوء کر (گیا وضوء کیا) پھر آیا پس ایک آدمی نے کہا اے رسول اللہ ﷺ کیا ہے آپ کے لیے آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا ہے وضوء کرنے کا پھر آپ ﷺ خاموش ہو

گئے ؟ پس آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنا تہہ بند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا، اللہ تبارک و تعالیٰ ٹخنوں سے نیچے تہہ بند رکھنے والے کی نماز قبول نہیں کرتا۔

(قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل (حافظ عبد المنان نور پوری) 89/1)

مرعاۃ المفاتیح (476/2-477) میں یہ روایت انہی حوالوں اور انہی اسناد سے مذکور ہے جو کہ اس ریسرچ پیپر میں مذکور ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی اور روایت یا سند پیش نہیں کی گئی۔

مسند احمد کی روایت ہے:

ایک صحابی سے روایت ہے کہ ایک آدمی تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ جا کر دوبارہ وضو کرو، دو مرتبہ یہ حکم دیا اور ہر مرتبہ وضو کر کے آ گیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! کیا بات ہے کہ پہلے آپ ﷺ نے اسے وضو کا حکم دیا پھر خاموش ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

(مسند احمد بن حنبل ح16745 (ارنؤط ح16628) اور ح 23604 (ارنؤوط ح23217)، مجمع الزوائد 125/5، بغیۃ الباحث ح138 اور ح573، سنن الکبریٰ للبیہقی ح 3305)

اس روایت کو احمد نے بحوالہ یونس بن محمد بحوالہ ابان اور بحوالہ عبد الصمد بحوالہ ہشام ذکر کیا ہے۔

ابان بن یزید العطار اور ہشام بن عبد اللہ الدستوائی نے اسے بحوالہ یحییٰ بن ابی کثیر بحوالہ ابی جعفر بحوالہ عطاء بن یسار بحوالہ بعض اصحاب النبی ﷺ ذکر کیا ہے۔

اس کی سند میں اصحاب النبی ﷺ کے نام کی صراحت نہیں ہے۔ اور مزید برآں ابو جعفر نامی راوی مجہول ہے۔

## حاصل تحقیق

اس روایت کی سند میں "ابو جعفر" نامی راوی جو کہ دراصل "ابو جعفر المدنی الانصاری المؤذن" ہے مجہول ہے، اس کی توثیق کسی نے نہیں کی ہے، مزید برآں اس روایت کی کوئی شاہد یا متابعت اس باب (یعنی ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے کی صورت میں وضو دہرانا) میں نہیں ملی، اس لیے یہ روایت قابل حجت نہیں ہے۔

# احوال الرجال

## ابو جعفر الانصاری المدنی المؤذن

### روی عن

ابوہریرہؓ

### روی عنہ

یحییٰ بن ابی کثیر

### جرح وتعدیل

ترمذی نے کہا کہ میں اس کا نام نہیں جانتا۔

ابن حبان نے کہا کہ یہ محمد بن علی بن الحسین (محمد الباقر) ہیں۔

ابن حجر نے کہا کہ تیسرے طبقے کا مقبول راوی ہے۔اور جس نے اسے محمد بن علی بن الحسین سمجھا یہ اس کا وہم ہے۔

اس راوی کے نام پر کوئی متفق نہیں ہو سکا اور نہ ہی اس کی توثیق کسی نے کی ہے۔

### مصادر

(**الکنی والاسماءص**182**م**549، **تھذیب الکمال** 191/33**م**7283،**الکاشف**416/2**م**6562، **تذھیب التھذیب**224/10**م**8066، **تھذیب التھذیب**327/7**م**9481، **تقریب التھذیب**41/6**م**8075)

### مجھول

## واللہ اعلم

**برائے رابطہ**

**محمد سعید عمران**

0336-1519659

Saeedimranx2@gmail.com